

صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد النبي والذى وعلى الله واصحابه وسلم

وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون

عبادت کسے کم نہ تھے کہ وہ یہاں پیدا کیا انسان کو درود کی واسطے

يَا سَيِّدُ شَيْخِ الْإِسْلَامِ يَا سَيِّدُ دُرِّيَّةِ

کتاب مستطاب لا جواب

اسلامی دستور زندگی

من تالیفات

حکیم پیر فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

سردست علی: انجمن فیضانِ غوثیہ (جہڑ) دیپالپور

ناشر

پروفیسر حکیم پیر سید محمد شاہ صاحب قادری بالوا

جنرل سیکری: انجمن فیضانِ غوثیہ دیپالپور (راکڑہ)

استغاثہ بخضر غوث الشق لیس اللہ علیہ

طالب جلوہ دیدار ہوں شئی اللہ ۝ دل سے یا غوث میں پار ہوں شئی اللہ
 دستگیری مری فرماتے سلطان عراق ۝ استغاثہ کا طلب کار ہوں شئی اللہ
 انقلاب ستم چرخ نے پیاسے مجھے ۝ کشتہ چرخ ستم کار ہوں شئی اللہ
 زندگی تلخ ہے یا حضرت غوث الشق لیس ۝ سخت مشکل میں گرفتار ہوں شئی اللہ
 آب پکیاں کی ہے ہر سمت بارش مجھ پر ۝ ہدف ناوک اشرا ہوں شئی اللہ
 لاج رکھنا مرے دامن طلب کی یا غوث ۝ آپ کا غاشیہ بردار ہوں شئی اللہ
 مستحق کرم خاص ہوں ہو خاص نظر ۝ ازلی بندہ سرکار ہوں شئی اللہ
 ضبط صد آہ نے پیغام وفا توڑ دیا ۝ اب میں آمادہ اظہار ہوں شئی اللہ
 لا تحف کہہ دو کہ ہو خطرہ اعدا نجات ۝ ہوں مریدوں میں خطا کار ہوں شئی اللہ
 سننے افسانہ مری خانماں بربادی کا ۝ وطن آوارہ بے کار ہوں شئی اللہ
 حید اہل جفا امت مظلوم پہ ہے ۝ اس الم میں گرفتار ہوں شئی اللہ
 نگہ لطف غلاموں کی طرف ہو یا غوث ۝ چشمِ رحمت کا طلب کار ہوں شئی اللہ
 حالتِ دردِ جگر کس سے کہوں کون سنے ۝ محی دین آپ میں بیمار ہوں شئی اللہ
 استغاثہ یہ دل انکاروں کا سننے سرکار ۝ اس لئے حاضر دربار ہوں شئی اللہ
 آپ سے یا شہ جیلاں ہوں مدد کا طالب ۝ بے یار و مددگار ہوں شئی اللہ
 نا امانت کی ہے بے بہار میں طوفان ہے بپا ۝ کیسے یا غوث میں اب پار ہوں شئی اللہ
 ہاتھ دو ہاتھ کہ ساحل پہ سفینہ پہنچے ۝ دستگیری کا طلب کار ہوں شئی اللہ
 دور فرما دو مرے آئینہ دل سے غبار ۝ خاک بوس در سرکار ہوں شئی اللہ
 کعبے بیٹھا ہوں لئے دل میں تمنائے جمال ۝ منکہ حسرت کش دیدار ہوں شئی اللہ
 حسن اعمال سے بیگانہ ہوں لیکن یا غوث ۝ مدح خوان شہ ابرار ہوں شئی اللہ
 پیرے خانہ بغداد نہ رکھ تشنہ دید ۝ ساقی مست کا میخوار ہوں شئی اللہ
 اپنی اس غیرت ملی کی بدولت یا غوث ۝ ہدف طعنہ اغیار ہوں شئی اللہ
 ایک حسرت ہے ضیا کی یہ امیر بغداد ۝ کاش میں حاضر دربار ہوں شئی اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الطه وصل وسلو علی سیدنا محمد النبی والامی وعلی الہ واصحابہ وسلم

وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون

اسلامی دستورِ زندگی

من تالیفات

حکیم پیر فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

سرپرستی: انجمن فیضانِ غوثیہ دیپالپور

معاون ناشرین

پیر سید محمد شاہ صائم دیپالپور ، پیر حشافظ عبد الغنی ساہیوال
پیر سید قابد علی شاہ موج دریا دیپالپور ، پیر سید ظفر علی شاہ مع پسران کراچی
پیر سید ابوالصالح شاہ حمن دیپالپور ، پیر محمد احمد شاہ خداداد کالونی کراچی
پیر سید ابوسید شاہ گلشن دیپالپور ، پیر حاجی احمد علی ناظم آباد کراچی
پیر مولوی محمد بشیر احمد علوی (سندی) ، پیر محمد رفیع روت سمتوں کراچی
پیر حاجی سید تم علی جندران (کنجوانی) ، پیر عنایت اللہ خاں چنگوانی (ڈیر غازی خان)
پیر محمد یوسف انصاری (کاشمی) ، سید صفدر حسین شیرازی (فیصل آباد)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللهم صل على سيدنا محمد النبي الأمي وعلى آله وصحبه وسلم
معزز قارئین فقیر سید محبوب علی شاہ قادری عرض پرواز ہے کہ

رسالہ ہذا موسوم بہ دستور زندگی ایک ایسا لائحہ عمل ہے کہ جو مسلمان اس
پر عمل کرے گا وہ دین و دنیا اور آخرت میں سرفراز ہو کر نجات حاصل کرے گا
اس میں بنیادی طور پر اس اہم کام کا ذکر کیا ہے جس کیلئے انسان کو پیدا
کیا گیا اور وہی انسان کا اولین فرض ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنا
جو اس رستے پر نہیں چلتا اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے میں کوشش و
محنت نہیں کرنا وہ حق آدمیت نہیں ادا کر رہا اس لیے ہر انسان پر واجب ہے
کہ اس رستے کو اختیار کر کے اس میں محنت کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کے کرم
سے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت سے اس پر راز معرفت منکشف ہو۔

اس کے بعد احادیث مبارکہ کی روشنی میں مخزن ہدایت وصیت
نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، خطبہ حجۃ الوداع کا ترجمہ، قبولیت دعا اور شکی رزق کے
اسباب اور اس سے نجات کا طریقہ درج ہے الغرض اس مختصر رسالہ میں
ایک مسلمان کی زندگی کا پورا نقشہ تحریر کر دیا گیا ہے اور ایک واضح راستہ متعین
کر دیا گیا ہے ہر عاقل بالغ پر واجب ہے کہ اس سے فائدہ اٹھائے اور
اس پر عمل کرے۔
وما علینا الا البلاغ

پروفیسر حکیم پور عقیل
فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

سرپرست انجمن فیضانِ غوثیہ (رحمہ اللہ) دہلی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
السلام صلی علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی معرفت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الزمر ۵۱)

یعنی میں نے جن اور انسان کو محض اس لیے پیدا کیا کہ میری شناسائی کریں۔
اور میری مرضی کے مطابق میری بندگی کریں۔ اور مجھے پہنچائیں۔
یہی لیے آدم کو ہر قسم کی تیز اور علم عطا کر کے تمام مخلوق پر شرف دے کر
اشرف المخلوقات کا خطاب عطا کیا۔

ہر فرقہ بشر جو حد بلوغیت کو پہنچا ہو پر فرض ہے کہ مقصد اعلیٰ کو مقدم سمجھے
اور جانے کہ بغیر معرفت الہی کے کسی حالت میں نجات حاصل نہیں ہوتی۔
واضح ہو کہ حق تعالیٰ کی معرفت کسی صورت حاصل نہیں ہوتی جب
تک اپنے نفس کی معرفت حاصل نہ ہو۔

حدیث نبوی ﷺ ہے مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ
یعنی جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے رب کو پہچان لیا کی تشریح میں
امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے:
لَنُزِيلَنَّهُمْ فِي الْأَفْقَادِ وَفِي الْأَفْسَادِ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمْ أَنَّهُ
الْحَقُّ (حم السجہ ۵۳)

یعنی میں نے اپنی نشانیاں جہان میں اور ان کے نفسوں میں دکھا دیں
تا کہ حق تعالیٰ کی حقیقت ان پر آشکار ہو جائے۔

اور حقیقت ہے کہ نفس سے زیادہ نزدیک تجھ سے کوئی چیز نہیں۔ جب ایسی
 نزدیک چیز کو نہ پہچان سکو گے تو اور چیز کو کیا پہچان لو گے۔
 کیونکہ جب سے انسان خلق ہو۔ اسی وقت سے نفس یعنی روح انسان
 کے ساتھ ساتھ ہے۔ اسی روح کی پہچان اللہ کی پہچان ہے اور نفس
 روح۔ خیال۔ جان۔ سانس یہ پانچوں نام صرف ایک روح اعظم کے نام
 ہیں اور ذات الہی کی صورت ہے اور تمام علوم ظاہری و باطنی کا سرماچ
 اور منبع ہے۔ باقی موجودات کی جس قدر شکلیں اور صورتیں نظر آتی ہیں یہ سب
 کچھ ذات الہی کی صفات و تجلیات کے پر تو اور جلوے ہیں وہ یکتا ہے
 اس کا نہ باپ ہے نہ بیٹا وہ واحد دلا شریک ہے معبود ہے۔

اپنی شناسائی کا سہل طریقہ یہ ہے

انسان کی پیدائش دو چیز سے ہے ایک ظاہری بدن جس کو تن
 کہتے ہیں اس کو ظاہری آنکھ سے دیکھتے ہیں۔ اس کا سلطان دل ہے اور
 دل کا تعلق عالم ملکوت سے ہے۔ حواس خمسہ کے ذریعے دل میں بہت سی
 باتیں اور خیال الہام کے طور پر آتے ہیں یہی حواس و خیال دل کیلئے
 حجاب بنے ہوئے ہیں۔ جب تک دل سے یہ حجاب رفع نہ ہوں۔
 سلوک معرفت کا راستہ حاصل نہیں ہوتا۔

دوسرا باطن جس کو نفس یعنی روح کہتے ہیں۔ یہ باطنی آنکھ سے ہی دیکھا جاسکتا
 ہے روح کیا چیز ہے روح طاقت تصرف نورانی ہے سبحان اللہ تعالیٰ ہے
 اس کی حقیقت معلوم کرنا دشوار ہے اور بیان کرنے کی اجازت نہیں
 ہے۔

ظاہر
 خیال پرانی
 کو مغلط
 ہے
 صرف
 کرتا ہے
 اسی طرح
 اس سفر
 کرتا ہے
 محویت
 ہو جاتا
 بقول
 پر
 دل میں
 کی
 منور کر
 حواس
 بن جاتا

ریاضت

طالب اپنے دل کو غضب اور شہوت و دیگر اخلاقِ بد اور حجابِ حواس و خیال پر انگستہ سے پاک کر کے خلوت اختیار کر کے آنکھیں بند کر کے حواس کو معطل کر لے اور اپنی نفی کرے کہ میں نہیں ہوں یہ جو کچھ ہے صرف اللہ ہی ہے دل میں اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کر رہا ہے۔ زبان و دل سے نہ کرے صرف خیال کرے کہ دل میں سے اللہ اللہ اللہ کی آواز آرہی ہے بغور خیال کرتا رہے ضرور دل میں سے اللہ اللہ اللہ کی آواز آئی شروع ہو جاتے گی۔ اسی طرح کرتا رہے کیونکہ ابتداً سلوک میں مجاہدہ اور ریاضت کرنی درکار ہے اس سفر میں جو کچھ پیش آئے اس کی اصلاح رہبر سے کرنا رہے اور کوشش کرتا رہے تاکہ دل میں سے صاف آواز اللہ اللہ کی سنائی دے اس محویت میں اس قدر گرم ہو جاتے کہ دُنبیا کی ہر شے سے بے نیاز ہو جاتے اور سوائے خدا کے کسی چیز کو نہ دیکھے۔

بقول عارف،

اپنے خیال میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی۔

پس اسی طرح چند روز ریاضت کریں تو ذکر اسمِ جلال کی قوت سے دل میں نور کی روشنی پیدا ہو کر دل میں سے ایک دریکہ کھل جائے گا اور نور کی شعاعوں کی لہر دل سے اٹھ کر سارا بدن سر سے لے کر پاؤں تک منور کر کے مشعلِ راہ بن کر مقاصد کے راستوں کا اندھیرا دور کر کے جہالتِ حواس بشریہ اور ظلماتِ نفسانیہ کی کثافتِ نفس سے صاف ہو کر نفسِ آئینہ بن جائے گا کوئی کثافتِ نفس میں باقی نہ رہے گی اسی کو نفس کا پہچانا کہتے

ہیں اس وقت انسان کی تیسری باطنی آنکھ بھی کھل جاتی ہے اور وہ جو کچھ دیکھے گا جو کسی کو خواب میں بھی دکھائی نہیں دیتا۔ ارواح انبیاء و ملائکہ اور عمدہ عمدہ صوفیوں اس کے سامنے آتی ہیں اور اشیاء آسمان و زمین منکشف ہو جاتی ہیں اور حقائق و معارف متجلی ہو جاتے ہیں اس وقت قلب روح میں لطافت پیدا ہو کر قوت باطنی زیادہ روشن ہو کر یکدم طالب عالم ناسوت سے پرواز کر کے برق براق کی طرح عالم ملکوت و جبروت و لاہوت میں داخل ہو جاتا ہے۔

یہ ہے اصل فیری جو ہر زمانہ کے خرقہ گو ڈری پوش فقراء اور صوفیاء کرام میں جاری رائج ہے جو اس فقیر حکیم سید محبوب علی شاہ کو اپنے مرشد سید قل ہواللہ شاہ بھڑوخی رحمۃ اللہ علیہ سے اور آپ کو سلسلہ دار عنوت اعظم رضی اللہ عنہ سے اور آپ کو سلسلہ دار حقارت علی کرم اللہ وجہہ سے اور آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تسلیم و تلقین ہوا۔ اے اللہ عزوجل ہم کو اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم کے طفیل اور جمیع انبیاء و صحابہ و اولیاء و جمیع ائمتہ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس رستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

(آمین بمرت رحمة العالمین)

ایک دعا از من و از جملہ جہاں امین باد

پرو فیہ حکیم پیر ^{فقط} **سید محبوب علی شاہ قادری**
قادری غوثیہ بانوا

بستی عبد اللہ دیپالپور داؤد آباد
نور حکیم رجب المرجب ۱۳۲۳ ھ بمطابق ۹ ستمبر ۱۳۰۲

نادر المعاد
خدمت اقدس
۱۔ یا رسول اللہ
ارشاد مبارک
۲۔ اعرابی نے
ہوں۔ ارشاد
۳۔ اعرابی نے
ارشاد مبارک
۴۔ اعرابی نے
ارشاد مبارک
۵۔ اعرابی نے
ارشاد مبارک
۶۔ اعرابی نے
بن جادوں
۸۔ اعرابی نے
رہنا چاہتا ہوں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَخِزِنِ هَدَايَاتِ

نادر المعراج میں مذکور ہے کہ ایک دن ایک اعرابی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ :-

- ۱: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ میں سب لوگوں سے دانا ترین بن جاؤں ارشاد مبارک ہوا کہ ”خوفِ خدا کو دل میں جگہ دے“
- ۲: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سب لوگوں سے امیر ترین آدمی بننا چاہتا ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”نعمتِ خدا پر محکم کیا کر“
- ۳: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سب سے بہترین آدمی بننا چاہتا ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچایا کر“
- ۴: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں خاصانِ خدا میں سے بننا چاہتا ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”روزِ دشب بکثرت تلاوت قرآن کیا کر“
- ۵: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سب لوگوں سے بزرگ ترین بننا چاہتا ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”موت کو کثرت سے یاد کیا کر“
- ۶: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ مجھ پر ہر وقت رحمتِ الہی ہے ارشاد مبارک ہوا کہ ”لوگوں پر مہربان رہ کر“
- ۷: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ سب لوگوں سے طاقتور بن جاؤں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”ہر وقت اور ہر حال میں اللہ پر توکل رکھ“
- ۸: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سب لوگوں کی نظروں میں عزیز ترین رہنا چاہتا ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”پرہیزگار بن“

۹: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ میری عمر سب دراز ہو۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”مسئلہ رجمی اختیار کر“

۱۰: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ میرا رزق سب فراخ ہو۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”ہر وقت یاد و منور رکھ کر“

۱۱: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ دوزخ میں گرفتار نہ ہو جاؤں۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”اپنے عقدہ کو ختم کر دے“

۱۲: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ میرا بھار بروز حشر سب

لوگوں سے کم ہو۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”کسی سے کوئی چیز نہ مانگ“

۱۳: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں مستجاب الدعوات ہونا چاہتا ہوں۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”حرام و مستحب لقمہ سے بچ“

۱۴: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ میرا عجیب پوشیدہ رہیں۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”لوگوں کے عجیب چھپایا کر“

۱۵: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ بندہ کے گناہ کس طرح معاف ہوتے ہیں۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”بیچارگی، نیا زندگی اور عاجزی کے ساتھ“

۱۶: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ میرے نام اعمال میں نیکیاں

بہت ہوں۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”اپنے ماں، باپ کو خوش رکھ“

۱۷: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اللہ کے غضب کو معافی کے ساتھ

کیسے تبدیل کیا جاتا ہے۔ ارشاد مبارک ہوا کہ ”صدقہ کے ساتھ“

۱۸: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ خدا تعالیٰ کی خوشنودی کس طرح حاصل

کیجاتی ہے۔

ارشاد مبارک ہوا کہ ”اپنے نفس پر قہر کرنے اور روز رکھنے سے“

۱۹: اعرابی نے

ارشاد مبارک

۲۰: اعرابی نے

ارشاد مبارک

۲۱: اعرابی نے

پاس نہ آتے

۲۲: اعرابی نے

ہر طرح سے

دو عرصہ

۲۳: اعرابی نے

یکسوئی تخصیص

ارشاد

۲۴: اعرابی نے

بکثرت

ارشاد

۱۱۹: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہر آزار سے کس طرح محفوظ رہ جا سکتا ہے۔
 ارشاد مبارک ہوا ”کسی کو بھی اپنے لہتہ یا زبان سے نقصان نہ پہنچانے سے“
 ۱۲۰: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ قبر میں تنہا نہ رہوں۔
 ارشاد مبارک ہوا کہ ”بعد نماز عشاء سورہ تبارک الذی پڑھا کر“
 ۱۲۱: اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ کوئی مکروہ چیز میرے پاس نہ آئے۔ ارشاد مبارک ہوا ”سورہ یاسین“ پڑھا کر“
 ۱۲۲: اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن ہر طرح سے امان میں رہوں۔ ارشاد مبارک ہوا :-
 ”عصر اور مغرب کے درمیان ذکر الہی کیا کر“
 ۱۲۳: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ مجھے دل جمعی اور یکسوئی حاصل ہو۔
 ارشاد مبارک ہوا کہ ”اپنے لباس کو نجس چیز سے بچایا کر“
 ۱۲۴: اعرابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں کہ مجھے رزق حلال بکثرت ملے۔
 ارشاد مبارک ہوا کہ ”سورہ واقعہ بعد نماز مغرب پڑھا کر“

واللہ اعلم بالصواب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وصیت رسول اکرم ﷺ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ ﷺ نے مجھے اپنے حضور طلب فرمایا جب میں آپ کی خدمت میں پہنچا مجھ سے مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ اے علی تو میرے ساتھ ایسا ہے جیسے موسیٰ کے ساتھ ہارون علیہم السلام مگر یہ کہ سپہ بجا کوئی نبی نہیں ہے۔

یا علی! آج میں تجھ کو ایسی وصیت کر رہا ہوں کہ اگر تو نے اس پر عمل کیا تو دنیا میں تیری زندگی خوبصورت ہو جائے گی اور جب مرے گا تو شہادت کی موت مرے گا اور اولین و آخرین کا علم اس وصیت نامہ میں مذکور ہے۔

پس اے مسلمانو ہر روز اس وصیت نامہ کو پڑھو اور اس پر عمل کرو اور اس کو اس کا مقام دو تا کہ دنیا و آخرت میں ہر بلا سے محفوظ رہو۔

۱- یا علی! مومن کی تین علامتیں ہیں اول یہ کہ بروقت نماز پڑھے، دوم رمضان کے روزے رکھے سوم مال کی زکوٰۃ ادا کرے۔

۲- یا علی! منافق کی تین نشانیاں ہیں اول یہ کہ جب بولے تو جھوٹ بولے دوم وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے سوم امانت میں خیانت کرے۔

۳- یا علی! ظالم کی تین نشانیاں ہیں اول یہ کہ کمزوروں کو کچھ نہ سمجھے اور طاقتوروں کی خوشامد کرے اور لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہوئے کوئی خوف نہ رکھے۔

۴- یا علی! حاسد کی تین نشانیاں ہیں اول یہ کہ تیرے سامنے تیری چالپوسی کرے دوم تیری غیر موجودگی میں تیری غیبت کرے سوم یہ کہ اگر کسی مصیبت

میں دیکھے تو

۱۵- یا علی!

کہ زیادتی پر

۱۶- یا علی!

قطع تعلق کرے

فائدہ نہ پہنچے

۱۷- یا علی!

ایسی باتیں

کہہ کرے

۱۸- یا علی!

ساتھ مجلس کرے

۱۹- یا علی!

صحبت کرے

۲۰- یا علی!

گناہوں سے

۲۱- یا علی!

دے اور

کرے جو

۲۲- یا علی!

عمل رکھے

کہیں

میں دیکھ کر خوشی مناتے ۔

۵ :- یا اعلیٰ عاقل کی تین نشانیاں ہیں اول یہ کہ دُنیا کو ذلیل سمجھے دُہمے کی زیادتی پر تحمل کرے تیسرے سختیوں پر صبر کرے ۔

۶ :- یا اعلیٰ حلیم کی تین نشانیاں ۔ اول یہ کہ اس شخص کیساتھ جڑے جس سے قطع تعلق کرے دوم یہ کہ اس شخص کو بھی کچھ نہ کچھ عطا کرے جس سے اسے کوئی فائدہ نہ پہنچے سوم اس شخص کو بھی معاف کرے جو اس پر ظلم کرتا ہو ۔

۷ :- یا اعلیٰ احمق کی تین نشانیاں ہیں یہ کہ فرمان خدا تعالیٰ کو پورا نہ کرے اور ایسی باتیں بہت کرے جن میں اللہ کا ذکر نہ ہو اور اللہ کے بندوں کی ان کے پیچھے غیبت کرے ۔

۸ :- یا اعلیٰ نیک بخت کی تین نشانیاں ہیں ۔ روزی حلال کھاتے اور اہل علم کے ساتھ مجلس کرے اور نماز پنجگانہ بروقت ادا کرے ۔

۹ :- یا اعلیٰ بد بخت کی تین نشانیاں ہیں اول حرام رزق کھاتے اور علماء کی صحبت سے پرہیز کرے نماز بے وقت پڑھے ۔

۱۰ :- یا اعلیٰ نیکو کار کی تین نشانیاں ہیں اللہ کی طاعت میں سب آگے ہو اور گناہوں سے پرہیز کرے اور اس شخص کو بھی بھلائی کرے جو اس کے ساتھ برائی کرتا ہو ۔

۱۱ :- یا اعلیٰ بدکار کی تین نشانیاں ہیں اللہ کی طاعت کو بھلا دے اور اللہ کے بندوں پر سختی کرے اور اس شخص کیساتھ بھی برائی کرے جو اس کے ساتھ بھلائی کرتا ہے ۔

۱۲ :- یا اعلیٰ نیک مرد کی تین نشانیاں ہیں اپنے اور اللہ کے درمیان نیک عمل رکھے اور اپنے گناہوں کی توبہ اور استغفار سے اصلاح کرے اور دُہمیں کہیتے بھی وہی کچھ پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرے ۔

۱۱۳۔ **یا علیؑ** پر سیزگار کی تین نشانیاں ہیں بُرے ساتھی سے دُور بھاگے جھوٹ اور غیبت سے دُور رہے اور بعض حلال چیزوں سے کبھی حرام کے شبہ سے پرہیز کرے۔
 ۱۱۴۔ **یا علیؑ** سخت دل کی تین نشانیاں ہیں ضعیفوں پر رحم کرے اور کھوڑے پر قناعت کرے اور جو کچھ بھی اسکو نصیحت کی جاتے اس کا خیال نہ کرے۔
 ۱۱۵۔ **یا علیؑ** صدق کی تین نشانیاں ہیں کہ عبادت، صدقہ اور گناہ مینوں کو چھپاتے۔
 ۱۱۶۔ **یا علیؑ** فاسق کی تین نشانیاں ہیں فتنہ بہت پھیلانے اللہ کے بندوں کو نقصان پہنچانے اور راہِ راست سے پرہیز کرے۔

۱۱۷۔ **یا علیؑ** جوان مرد کی تین نشانیاں ہیں اس شخص کو بھی معاف کر دے جس پر طاقت رکھتا ہو اور اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے اور مہمانوں کو دوست رکھے اور ان کی عزت کرے۔

۱۱۸۔ **یا علیؑ** صبر مند کی تین نشانیاں ہیں اللہ کی اطاعت میں صبر کرے اور جلدی سے کام نہ لے اور مصیبت میں کبھی صبر کرے اور جو کچھ بھی اللہ سے ملے اس پر راضی رہے۔

۱۱۹۔ **یا علیؑ** مقبول کی تین نشانیاں ہیں اپنے گناہ کے خوف سے اللہ رسول اور روزِ حشر کا ڈر رکھے۔

۱۲۰۔ **یا علیؑ** دوست کی تین نشانیاں ہیں اپنی جان کو دوست پر فدا کرے اور اپنے مال کو اس پر نثار کرے اور اس کے راز کو فاش نہ کرے۔

۱۲۱۔ **یا علیؑ** مخلص کی تین نشانیاں ہیں دنیا سے دشمنی رکھنا، حق تعالیٰ کی ثناء کرنا اور اپنے نفس کے ساتھ اللہ کے ذکر میں سختی کرنا۔

۱۲۲۔ **یا علیؑ** عالم کی تین نشانیاں ہیں سب سے بڑے حرام سے بچے اور اللہ کی تمام مخلوق کے ساتھ عاجزی اور انکساری کے ساتھ پیش آتے۔

- ۲۳: **یا علیؑ** عابد کی تین نشانیاں ہیں۔ لپٹس کیساتھ دشمنی کرنا۔ شہوت کے ساتھ دشمنی اور رات کو اللہ کی عبادت کرنا۔
- ۲۴: **یا علیؑ** کامل کی تین نشانیاں ہیں۔ عبادت میں شہتہ کرنا۔ اس کے حکم سے پھرنا اور نماز کو اتنا دیر سے پڑھنا کہ وقت فوت ہو جائے۔
- ۲۵: **یا علیؑ** ریاء کار کی تین نشانیاں ہیں۔ لوگوں کے ساتھ لمبے رکوع اور سجود کرے تنہائی میں مرغ کا دانہ چگنے کے برابر سر زمین پر رکھے لوگوں میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرے۔
- ۲۶: **یا علیؑ** لوگوں میں سے اللہ کے نزدیک سب سے بڑا وہ شخص ہے جس کو لوگ اچھا سمجھیں مگر وہ اندر سے اچھا نہ ہو ظاہر میں خوبصورت ہو اور باطن میں بدصورت ہو۔
- ۲۷: **یا علیؑ** احمق وہ شخص ہے جو دولت مندوں کی عزت کرے اور غریبوں سے خار رکھے اور دولت مندوں پر سخاوت کرے اور درویشوں کے ساتھ کنجوسی کرے۔
- ۲۸: **یا علیؑ** نامراد وہ شخص ہے کہ جسکی عمر گناہوں میں گزری اور موت اللہ کی نافرمانی پر ہو۔
- ۲۹: **یا علیؑ** احمق وہ شخص ہے جسکی عمر لمبی ہو اور عمل چھوٹا ہو اور توبہ نہ کرے اس بات سے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا پھر بھی اس سے بخشش کی امید رکھتے۔
- ۳۰: **یا علیؑ** دانا کی پہچان نہیں ہوتی مگر غصہ کے وقت اور صبر مند تکلیف کے وقت اور دوست مصیبت کے وقت۔
- ۳۱: **یا علیؑ** راہ خدا میں بہت دوست بنا کیونکہ بغیر دوست کے آدمی ایسا ہی ہے جیسے دایاں ہاتھ باتیں ہاتھ کے بغیر بے کار ہوتا ہے۔
- ۳۲: **یا علیؑ** جس کے دوست کم ہوں اسکی خدا تعالیٰ کے دربار میں قبولیت کم ہے۔

۳۳: یا علیؑ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ اے احمد ہم نے اپنے فرشتوں کے درمیان دوستوں اور بھائی بندی قائم کی آپ بھی اپنے اصحاب میں بھائی بندی قائم کرو۔

۳۴: یا علیؑ آدمی کی شفاعت اس کے دوست کے سوا کوئی نہیں کرتا چنانچہ اللہ تعالیٰ بھی فرماتے ہیں **فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ**
۳۵: یا علیؑ پانچ چیزیں دل کو مردہ کرتی ہیں زیادہ کھانا، زیادہ سونا، زیادہ ہنسنا، دنیا کا غم زیادہ کرنا اور حرام کھانا۔

۳۶: یا علیؑ پانچ چیزیں دل کو سخت کرتی ہیں جب دل سخت ہو جاتا ہے تو بندہ کے کافر ہونے میں آسانی ہو جاتی ہے یہ کہ گناہ کرنا، پیٹ بھرے کی حالت میں کھانا، اللہ کے بندوں پر ظلم کرنا، نماز میں دیر کرنا، باتیں ہاتھ سے کھانا پینا۔
۳۷: یا علیؑ پانچ چیزیں دل کو روشن کرتی ہیں، سورہ اخلاص بہت پڑھنا کم کھانا، علماء حق کی صحبت میں بیٹھنا، رات کو نماز پڑھنا اور فجر کے وقت نماز پڑھنا۔
۳۸: یا علیؑ چار چیزیں آنکھ کے نور کو بڑھاتی ہیں خانہ کعبہ دیکھنا، قرآن شریف دیکھنا، علماء کے چہروں کو تعظیم سے دیکھنا، مال باپ کے چہرے پر خدمت کی نیت سے دیکھنا۔

۳۹: یا علیؑ پانچ چیزیں مرد کے زور کو کم کرتی ہیں زیادہ غم کرنا، زیادہ فکر و اندیشہ کرنا، عورتوں کی خوشبو بلغم کی زیادتی اور ترس۔

۴۰: یا علیؑ کسی کا دل خوش کر نیوالا روزہ داروں اور نمازیوں کا درجہ پاتا ہے۔
۴۱: یا علیؑ ہر وقت پاک رہ جو کوئی طہارت سے پیوستہ رہے فرشتے انکی یاد کریں۔
۴۲: یا علیؑ تجھ کو چاہیے مہینہ کے آخر میں (یعنی پندرہ کے بعد) حجامت کر کہ اس سے ہر مرض دور ہو جاتا ہے۔

۳۳: یا علیؑ

اکیسواں، چوبیسواں

۳۴: یا علیؑ

اللہ تعالیٰ

۳۵: یا علیؑ

انبیاء

۳۶: یا علیؑ

قابیل کو

۳۷: یا علیؑ

کام کر

۳۸: یا علیؑ

کامیاب

۳۹: یا علیؑ

۵۰: یا علیؑ

اللہ تعالیٰ

فی

۵۱: یا علیؑ

کو برہنہ ہو

۵۲: یا علیؑ

مانگ

۵۳: یا علیؑ

- ۴۲: یا علیؑ تجھ کو چاہیے کہ ان دنوں سے بچے تیسرا، پانچواں، تیرھواں،
 اکیسواں، چوبیسواں کیونکہ ہر ماہ دن خمس میں قولہ تعالیٰ فی ایام نجات۔
- ۴۳: یا علیؑ جب کوئی تنبیہ دیکھنی ہو تو اتوار کے دن رکھ کیونکہ اسی دن
 اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی بنیاد رکھی۔
- ۴۵: یا علیؑ جب سفر کا ارادہ کرے تو سوموار کو کر کیوں کہ اسی دن
 انبیاء نے سفر کیا۔
- ۴۶: یا علیؑ جب حجامت کرنی ہو تو منگل کے روز نہ کر کیونکہ اسی دن
 قابیل کو بل نے قتل کیا۔
- ۴۷: یا علیؑ بدھ کو کوئی کام نہ کر کیونکہ یہ منگل اچھے اور کھلنے پینے کے
 کام کر سکتا ہے۔
- ۴۸: یا علیؑ جان کہ جمعرات کو ابراہیم علیہ السلام سرود کے پاس گئے اور
 کامیاب ہوئے۔
- ۴۹: یا علیؑ جمعہ کے روز نکاح کر کیونکہ اسی دن انبیاء نے نکاح کیے ہیں۔
- ۵۰: یا علیؑ ہفتہ کا دن شکار کو اچھا ہے اور یہ دُعا ہفتہ اور جمرات کو پڑھو
 اللَّهُمَّ بَارِكْ لِيْ وَالْاُمَمِیْنِیْ سَبْتِہَا وَخَمِیْسِہَا وَاجْعَلْ ذَالِکَ
 فِیْ رَجْوٰی رَہَا۔
- ۵۱: یا علیؑ بدھ کی رات کو برہنہ نہ ہو کیونکہ کوئی آدمی ایسا نہیں جو بدھ
 کو برہنہ ہوا ہو اور شیطان نے ملکہ اس کی پیٹھ پر مارا کہ اسکو دیوانہ نہ کر دیا ہو۔
- ۵۲: یا علیؑ تجھے چاہیے کہ اپنی حاجتیں اذان اور اقامت کے درمیان
 مانگ بلکہ قرض ادا کرنے کے بعد مانگ ضرور مستجاب ہوگی۔
- ۵۳: یا علیؑ سب سے بُرا چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرے یعنی

ارکان صبح ادا نہ کرے۔

۵۴: **یا علی** اللہ تعالیٰ کے ادلیا نے ولایت کا درجہ بہت نماز روزہ سے نہیں پایا بلکہ اپنے نفس کے ساتھ دشمنی اور سخاوت سے پایا۔

۵۵: **یا علی** سخاوت ایک درخت کا نام ہے جو بہشت میں ہے وہ سخیوں کو اپنی طرف کھینچ لے گا۔

۵۶: **یا علی** بخل دوزخ کے ایک درخت کا نام ہے جو بخیلوں کو اپنی طرف کھینچ لے گا۔ (نعوذ باللہ منہا)۔

۵۷: **یا علی** جنت کے دروازے پر لکھا ہوا ہے کہ یہ کنبوسوں، ریاکاروں اور ماں باپ کو تکلیف پہنچانے والوں پر حرام ہے۔

۵۸: **یا علی** جب اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو اس سے پوچھا! اے اللہ مجھ کو کن کیسے پیدا کیا ہے ارشاد ہوا کہ سخیوں اور پرہیزگاروں کیسے جنت نے کہا کہ میں راضی ہوں۔

۵۹: **یا علی** دوزخ پر لکھا ہوا ہے کہ جو کوئی اپنے نفس کے خلاف چلا اس کا ٹھکانا جنت ہے اور جو کوئی اپنے نفس کی مرضی پر چلا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔
۶۰: **یا علی** جب اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو پیدا کیا تو اس نے عرض کیا! اے اللہ مجھ کو کن کیسے پیدا کیا۔ ارشاد ہوا کہ عزور اور بخل کرنیوالوں کیسے اس نے کہا کہ ہاں یہی لوگ میرے لائق ہیں۔ (نعوذ باللہ منہا)

۶۱: **یا علی** اللہ تعالیٰ کی خوشی ماں باپ کی خوشی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ماں باپ کی ناراضگی میں ہے۔ (نعوذ باللہ منہا)

۶۲: **یا علی** مہمان کی عزت کرو اگرچہ کافر ہی کیوں نہ ہو اور مسائل کو محرم نہ کرو اگرچہ گھوڑے پر سوار ہو کر ہی کیوں نہ آئے۔

۶۳: یا علیؑ جو حرام کھانا ہے دل اس کا مُردہ ہو جاتا ہے دین قطع ہو جاتا ہے یقین کمزور ہو جاتا ہے اس کی عبادت میں کمی آ جاتی ہے اور اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی اور جب یہ بندہ مرتا ہے اور جنت کو جانے لگتا ہے تو اس کی غذا اس کو جنت سے جانے کو روکتی ہے اور فرمان ہوتا ہے کہ اس کو دوزخ لے جاؤ وہ فریاد کرتا ہے کہ خُداوند مجھے کیوں دوزخ کو بھیجتے ہو اور کیا حکمت ہے کہ جنت کو نہیں بھیجتے ارشاد ہوتا ہے کہ اے شخص تو نے دُنیا میں حرام کھایا اور گناہ کبیرہ کیا اور اپنے گناہ کی وجہ سے مارا گیا۔
۶۴: یا علیؑ جو کوئی حلال کھائے اس کا دین مضبوط ہو دل وسیع ہو اسکی آنکھ خوفِ خدا سے روتے اور اسکی دُعا قبول ہو اور اسکی غذا اس کو جنت میں لے جاتے اور اس کا دل راہِ حق دیکھے۔

۶۵: یا علیؑ جب صدقہ دینا چاہے تو حلال ترین مال سے دے ایک لقمہ حلال یا کھجور کا ٹکڑا اللہ کے نزدیک ستودینار حرام سے بہتر ہے۔
۶۶: یا علیؑ اپنی زندگی میں ایک کھجور اللہ کی راہ میں دینا موت کے بعد سودینار صدقہ سے افضل ہے جو تیرے لیے دیتے جائیں۔
۶۷: یا علیؑ کھانا کھانے کے بعد خلل دانتوں کا کھجور کے تنکے سے کر اور جھاڑو کے ساتھ نہ کر کیونکہ اس سے غریبی اور دانت کا کیرا پیدا ہوتا ہے۔

۶۸: یا علیؑ ہمیشہ مسواک کیا کر کیونکہ اس میں چوبیس فضیلتیں ہیں دین کی۔
۶۹: یا علیؑ ہنس مکھ بن کہ ہنس مکھ کو اللہ دوست رکھتا ہے اور غصہ کی شکل نہ بن کہ اس طرح نامہ اعمال اپنا سیاہ ہوتا ہے۔
۷۰: یا علیؑ اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو چار چیزیں دیدے تو تجھے کوئی خوف

نہیں۔ چاہے تمام عالم تیرا دشمن ہو جائے سچ بولنا امانت سنبھالنا۔

سخاوت کرنا، وعدہ پورا کرنا

۷۱: یا اعلیٰؑ مردوں کے ساتھ مت بیٹھ میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ
مردے کون ہیں فرمایا جہالت اور غفلت والے لوگ مردے ہیں۔

۷۲: یا اعلیٰؑ قیامت والے دن کسی کو خلافتی نہیں ملے گی مگر دو گروہوں
کو دولت مند سخی کو اور عزیز پر ہیزگار کو۔

۷۳: یا اعلیٰؑ طہارت میں پوری کوشش کر اور اپنے اعضاء کو اچھی طرح
دھو کیونکہ یہ بھی ایمان کی ایک قسم ہے۔

۷۴: یا اعلیٰؑ تو جب طہارت کرے تو پانی زیادہ صاف نہ کر اور بعد طہارت
سورہ انزلنا پڑھ کہ پچاس سال کی عبادت کا ثواب ہوتا ہے اور دس مرتبہ
درود شریف پڑھ تاکہ اللہ تعالیٰ تیرے غم کو دور کرے اور تیری دعا قبول کرے

۷۵: یا اعلیٰؑ جب نماز فجر پڑھ لے تو اسی جگہ بیٹھا رہ اور اللہ کا ذکر کرتا رہ
تاکہ سویرے ظاہر ہو جائے اور جو کوئی یہ عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے اعمال میں
حج، عمرہ اور غلام آزاد کرنے اور دس ہزار دینار صدقہ کا ثواب لکھ دے گا۔

۷۶: یا اعلیٰؑ تجھے چاہیے کہ چاشت کی نماز پڑھے چاہے سفر میں ہو
چاہے قیام میں کیونکہ جنت کے ایک دروازے کا نام چاشت کا دروازہ ہے
اور قیامت والے دن منادی ہوگی کہ وہ لوگ کہاں ہیں جو چاشت کی نماز پڑھا
کرتے تھے آئیں اور چاشت کے دروازے سے داخل ہو کر خدا کے
عذاب سے نجات پائیں اور کوئی نبی اللہ تعالیٰ نے ایسا نہیں بھیجا جس کو
چاشت کی نماز کا حکم نہ کیا ہو۔

۷۷: یا اعلیٰؑ تجھے چاہیے کہ نماز یا جماعت پڑھ کیونکہ باجماعت نماز

ساتویں آسمان کے فرشتے کی نماز کے برابر ہے اور پہلی صفت میں نماز پڑھنا
عرش مجید کے نیچے رہنے والے فرشتوں کی نماز ہے۔

۷۸: **یا اعلیٰ** اللہ کا سب سے پسندیدہ آدمی وہ ہے جو مسجد میں پڑھے
رَبِّیْ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذِیْنِیْ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ .

۷۹: **یا اعلیٰ** شرابی اور زکوٰۃ خور سے دوستی نہ کر کیونکہ آسمان میں ان کا
نام دشمن خدا میں سے ہے۔

۸۰: **یا اعلیٰ** سود خوار کے پاس مت بیٹھ کہ یہ اللہ کا دشمن ہے چونکہ
اللہ تعالیٰ نے فرمایا: فَاِذَا تَدَا بَحْرَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلٍ .

۸۱: **یا اعلیٰ** جب وقت نماز ہو جاتے جلد پڑھیں شیطان تجھے کسی
اور کام میں لگا کر غافل نہ کر دے۔

۸۲: **یا اعلیٰ** مزدور کو مزدوری پوری دے اور جلدی دے جو مزدوری پوری نہ
دے اسکے نیک اعمال باطل ہو جائیں اور میں اس کا دشمن ہوں۔ (نور باللہ نما)

۸۳: **یا اعلیٰ** جب مرد اپنی عورت کو رنجیدہ کرتا ہے تو اس کے اعمال
باطل ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ روز قیامت اس پر ناراض ہوتا ہے (نور باللہ نما)

۸۴: **یا اعلیٰ** جبرائیل علیہ السلام اس آدمی سے ملاقات کریں گے جن میں چھ خوبیاں
ہوں۔ نماز باجماعت پڑھنا، علماء کی صحبت پکڑنا، تیمارداری کرنا، پیسے کو پانی پلانا،

دولٹے ہوتے میں صلح کرانا اور یتیموں اور مسکینوں پر احسان کرنا۔ یہ کام ضرور کر
جبرائیل علیہ السلام کے دل میں یہ کام کرنے کی آرزو ہے۔

۸۵: **یا اعلیٰ** جب یتیم روتا ہے تو عرش مجید روتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے
کہ اے جبرائیل کھلی کر دوزخ میں اسکی جگہ جس نے یتیم کو رلایا میں بھی اس کو ضرور

رلاؤں گا اور جو یتیم کو خوش کرتا ہے تو ارشاد ہوتا ہے کہ اے جبرائیل جنت میں

اس کی جگہ کشادہ کر دے میں بھی اس کو مزید خوش کروں گا۔

۸۷: **یا اعلیٰ** پورے بدن میں اللہ تعالیٰ نے زبان سے زیادہ بہتر کوئی ایسا عضو نہیں بنایا جو آدمی کو جنت یا دوزخ کو لے جاتے۔

۸۸: **یا اعلیٰ** جو کوئی دس مرتبہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ

كُلِّ أَحَدٍ يَبْقَى رَبَّنَا يَنْفِي كُلَّ أَحَدٍ آسَانِ کے تمام فرشتے اس کی بخشش میں ہیں۔

۸۸: **یا اعلیٰ** جو اکیس مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَفِيْهَا

بَعْدَ الْمَوْتِ وَتَجْنِيْ مِنَ النَّارِ تو اللہ تعالیٰ اس کو اتنی نعمتیں عطا کرے

جس کا کوئی حساب نہیں۔

۸۹: **یا اعلیٰ** تجھ کو چاہیے کہ رات کی نماز التجا پڑھا کر کیونکہ رات کی دو رکعت

دن کی ہزار رکعت سے افضل ہے اور رات کی نماز نور کو بڑھاتی ہے۔

۹۰: **یا اعلیٰ** ہر روز توبہ کر کہ میں ہر روز ستر مرتبہ توبہ کرتا ہوں اور استغفار

ایک بہت مضبوط حسنا ہے۔

۹۱: **یا اعلیٰ** کسی پر لعنت نہ کر کیونکہ لعنت الٹ کر لعنت کر نیوالے پر پڑتی ہے

۹۲: **یا اعلیٰ** جبے سے پاس کوئی حاجت مندا آئے تو سمجھ کہ یہ اللہ تعالیٰ کی تمہ

پر بڑی عنایت ہے۔ تو اسکی حاجت پوری کرے گا تو اللہ تعالیٰ تیری

حاجت پوری کر دے گا۔

۹۳: **یا اعلیٰ** تجھے چاہیے کہ تو مظلوم کی دعا سے بچے کیونکہ اللہ مظلوم کی

دعا قبول کرتا ہے چاہے وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔

۹۴: **یا اعلیٰ** جھوٹی قسم نہ کھانا اس سے آدمی کی عمر کم ہوتی ہے۔

۹۵: **یا اعلیٰ** تجھ کو چاہیے کہ شروع رات میں سو جائے اور آخر رات میں

جاگ جائے اور منہ زمین کی طرف کر کے نہ سویا کر۔

۹۶: یا علیؑ اپنے دروازے کو سرلانہ بناؤ اور دروازے میں مت بیٹھو۔
اور اپنے منہ پر تلے تھمت مارو۔

۹۷: یا علیؑ اپنی انگلیاں مت چٹخا اور چپنی میں کھانا مت کھا اور نہ
ہی برتن کی پشت پر رکھ کر کھا۔

۹۸: یا علیؑ جب تو جوتا پہنے تو پہلے دایاں پاؤں پہن اور جب اگلے
تو پہلے بائیں پاؤں اتار۔

۹۹: یا علیؑ کبھی بھی اپنے جسم پر داغ نہ دے نہ ہی رات کو آئینہ دیکھ
اور تھوک اور ناک کا پانی عام پانی میں مت ڈال۔

۱۰۰: یا علیؑ چاہتے کہ لکڑی پڑی اور گوبر سے استنجانہ کر کہ اس سے
بیماری پیدا ہوتی ہے اور کپڑا الٹا مت پہن۔

۱۰۱: یا علیؑ شلوار کھڑا ہو کر نہ پہن اور سورج یا چاند کے سامنے اپنی عورت
کو برہنہ نہ کر اور نہ ہی اپنے ستر کو ننگا کر۔

۱۰۲: یا علیؑ تجھ کو چاہتے کہ اپنے ناخن دانتوں سے نہ کاٹے اور کھانے
سے آلودہ ہاتھوں کے ساتھ مت سوا اور اونٹ قطار کشیدہ کے درمیان
سے نہ گزر۔

۱۰۳: یا علیؑ اپنی شرم کی جگہ کو مت دیکھ اس سے نظر کمزور ہوتی ہے
اور اذان اور اقامت خاموش رہا کر۔

۱۰۴: یا علیؑ تجھ پر لازم ہے کہ اپنے ہمسائے کو تنگ نہ کرے اور کسی
کی غیبت نہ کرے اور اپنی آنکھ کو حرام سے دور رکھے۔

۱۰۵: یا علیؑ تنہا سفر نہ کر اور اندھیرے میں کھانا مت کھا اور لقمہ
بڑا مت کھا اور لقمہ جلدی جلدی نہ کھا۔

۱۰۶: یا اعلیٰ اپنے سے کمزور پر علم نہ کر اور ہر کام میں دوستوں اور دایماتوں سے مشورہ کر اور کبھی اپنی روزی کے بارے میں غم نہ کر۔

۱۰۷: یا اعلیٰ دشمن کے ساتھ میل جول نہ بڑھا اور صرت اپنی بیوی پر نظر رکھ اپنے غلاموں کو بھی عزیز رکھ اور اپنے اہل و عیال کا دل نہ دکھا۔

۱۰۸: یا اعلیٰ چاہیے کہ سائل کو محروم نہ کر اور امانت کو اسکے مالک کے صحیح پہنچا۔

۱۰۹: یا اعلیٰ ہر ایک کے ساتھ نیکی کر اور اپنے گناہوں سے توبہ کرتا رہ۔

۱۱۰: یا اعلیٰ علم کے حامل کرنے میں کوشش کر اور جو کوئی تجھ سے سیکھا چاہے اس کو سکھا اور اپنے ہاتھ اللہ کی راہ میں فراخ کر۔

۱۱۱: یا اعلیٰ پرہیز تمام بلاؤں سے بچاتا ہے اور کوشش کے ساتھ تمام نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

۱۱۲: یا اعلیٰ تجھ پر لازم ہے کہ اپنے کپڑے کو پاک رکھے کیوں کہ موت کی سختی اسی وجہ سے ہوتی ہے۔

۱۱۳: یا اعلیٰ ہر روز صبح کو سورہ یٰسین پڑھا کر کیونکہ جو کوئی اس طرح کرے

شام تک اللہ کی پناہ میں رہے اور جو کوئی رات سوتے وقت وَالسَّمَاءِ وَالْطَّائِفِ پڑھے جتنے بھی آسمان میں ستارے ہیں اسکے برابر اسکی نیکیاں لکھی جاتیں۔

۱۱۴: یا اعلیٰ جو کوئی جمعہ کی رات کو سورہ بقرہ پڑھے اس کو ساتویں آسمان سے ساتویں زمین تک نور ملے۔

۱۱۵: یا اعلیٰ تجھ کو چاہیے کہ رات سوتے وقت درود شریف اور استغفار پڑھا کر

پڑھا کیونکہ یہ بہت اچھا ہے اور کلمہ تمجید بھی پڑھا کر یعنی سُبْحَانَ اللَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

۱۱۶: یا اعلیٰ

۱۱۷: یا اعلیٰ

۱۱۸: یا اعلیٰ

۱۱۹: یا اعلیٰ

۱۲۰: یا اعلیٰ

۱۲۱: یا اعلیٰ

۱۲۲: یا اعلیٰ

۱۲۳: یا اعلیٰ

۱۲۴: یا اعلیٰ

۱۲۵: یا اعلیٰ

۱۲۶: یا اعلیٰ

۱۲۷: یا اعلیٰ

۱۲۸: یا اعلیٰ

۱۲۹: یا اعلیٰ

۱۳۰: یا اعلیٰ

۱۳۱: یا اعلیٰ

۱۳۲: یا اعلیٰ

۱۳۳: یا اعلیٰ

۱۳۴: یا اعلیٰ

۱۳۵: یا اعلیٰ

۱۳۶: یا اعلیٰ

۱۳۷: یا اعلیٰ

۱۳۸: یا اعلیٰ

۱۳۹: یا اعلیٰ

۱۴۰: یا اعلیٰ

۱۱۶: **یا علی** تجھ کو چاہیے کہ سورۃ اہل اس بہت پڑھا کر کیونکہ یہ قرآن کا درجہ ہے

۱۱۷: **یا علی** تجھ کو چاہیے کہ آیت الکرسی بہت پڑھا کر کیونکہ اس کے ہر حرف میں ہزار برکت اور ہزار نیکیاں ہیں۔

۱۱۸: **یا علی** جو کوئی سوتے وقت سورہ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے اسکو ہزار نعمتیں ملیں اور بعد اس سورہ کے یہ دعا پڑھے: **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ آخِذٍ بِنَاصِيَتِيهَا وَأَسْأَلُكَ مِنَ الذِّمَى كُلِّهَا مِنْ يَدِكَ اللَّهُمَّ اغْنِصْنِي بِإِسْلَامٍ وَلَا تُشْهِتْ بِي عُدُوًّا حَالِسًا** ۱۱۹: **یا علی** جب تو کھانا کھاتے تو نمک سے شروع کر اور نمک پر ہی ختم کر کیونکہ یہ ہزار درد کی شفا ہے سوائے موت کے۔

۱۲۰: **یا علی** کوئی شخص ایسا نہیں جس میں ایک دیوانگی کی رگ نہ ہو اور ایک کوڑھ کی رگ نہ ہو اور ایک اندھے پن کی رگ نہ ہو اللہ تعالیٰ دیوانگی کو بلغم سے کوڑھ کو زکام سے اور اندھے پن کو آنکھ کی درد سے دُھ کرتا ہے جس سے چاہے۔

۱۲۱: **یا علی** جھوٹے میں وفا، بخیل میں مروت اور بد خو میں سخاوت نہیں ہوتی۔
۱۲۲: **یا علی** صبح اُٹھنے کو ایسا پیارا سمجھ جیسا اپنے بیٹوں کو سمجھتا ہے
۱۲۳: **یا علی** سویرے منہ سے کھایا کر یہ زبان کو صاف کرتا ہے اور انار بھی کھایا کر اس کا ہر دانہ بہشت سے ہے۔

۱۲۴: **یا علی** اپنی عورتوں کو سورۃ نور ضرور پڑھا۔

۱۲۵: **یا علی** ہر ایک کی عزت کر خد تعالیٰ تیری عزت کرے۔

۱۲۶: **یا علی** رات کو اپنی آنکھوں میں سُرمال لگایا کر اور کبھی کبھی اپنے سر زہرناف حقہ اور پاؤں کو بھی تیل سے تر کیا کر کہ بہت مفید ہے۔

۱۲۷: یا اعلیٰ ہر روز اپنے سر اور داڑھی میں کنگھی کیا کر اس سے تمام کاموں میں آسانی ہوتی ہے۔

۱۲۸: یا اعلیٰ اگر باہر سفر کو جائے تو سورۃ النین اور انا انزلنا پڑھ کر گیا کر تاکہ دشمنوں سے اللہ کی امان میں رہے۔

۱۲۹: یا اعلیٰ جب بطن کو گھر لے آؤ تو اس کے پاؤں دھلا کر اپنے گھر میں

چھڑکا اور یہ دعا پڑھ اللہم ببارک لی فی ہذہ ناحیۃ وبارک لہ فی ناحیۃ۔ اس سے بہت نفع ہوگا پھر اپنی عورت کو ایک ہفتہ تک ہر اس چیز سے جس میں سفیدی ہو یا ترشی ہو منع کر اور اس رات اس سے نزدیکی نہ کر اور مہینے کی پہلی اور آخری رات اس سے نزدیکی نہ کر کیونکہ ان راتوں میں لڑکا دلیوانہ پیدا ہوگا اور بدھ کے روز بھی اپنی عورت کے پاس مت جا کہ لڑکا قاتل اور ڈاکو پیدا ہوگا اور عید کی رات بھی نزدیکی نہ کر کہ لڑکا لالچی پیدا ہوگا اور نزدیکی کے وقت عورت سے بات چیت نہ کر کہ لڑکا گونگا پیدا ہوگا اور دونوں ایک دوسرے کی شرمگاہ کو نہ دیکھیں کہ لڑکا اندھا پیدا ہوگا۔ اور پھل دار درخت کے نیچے صحبت نہ کر کہ لڑکا ظالم پیدا ہوگا اور اذان اور اقامت کے درمیان مقاربت نہ کر کہ لڑکا بے فرمان پیدا ہوگا اور ناپاکی کی حالت میں مقاربت نہ کر کہ لڑکا بخیل پیدا ہوگا اور چاہیے کہ اپنی حلال سے اولاد کی رات مقاربت کرے کہ لڑکا عاقل پیدا ہوگا اور اگر منگل کی رات پاس جائے تو لڑکا سخی اور جواخرد پیدا ہوگا اور اگر جمعرات کی رات مقاربت کرے تو لڑکا عالم اور پڑھیزگار پیدا ہوگا۔ اور اگر جمعہ کی رات کو مقاربت کرے تو لڑکا عابد اور مخلص پیدا ہوگا۔

۱۳۰: یا اعلیٰ جب تجھ پر روزی تنگ ہو تو کلمہ تمجید اور استغفار بہت پڑھا

کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور خوشنودی کا نشان ہے یاد رہے کہ روزی کی تسبیح گناہوں کی زیادتی اور اللہ تعالیٰ کے غمخیز کی وجہ سے ہوتی ہے۔

۱۳۱: **یا علیؑ** تجھ کو چاہیے کہ روز سو آیات قرآنی پڑھا کر اور جو کوئی قرآن پڑھے اور صلالِ حرام میں فرق نہ کرے وہ قیامت میں ان لوگوں میں ہوگا جو خدا کو نہ دیکھ سکیں گے جیسا کہ یہودی کہ انہوں نے توریت پڑھی مگر اس پر عمل نہ کیا اور میری (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کی نعت کو پوسشیدہ کیا وہ ہر روز دوزخ کا بدترین درجہ پائیں گے۔

۱۳۲: **یا علیؑ** دوزخ میں ایک جگہ ہے جہیں ان قرآن پڑھنے والوں کے سر پے جاتیں گے جو عمل نہیں کرتے اور بدکردار عالموں کے پے جاتیں گے۔ ۱۳۳: **یا علیؑ** جب لوگوں میں حکم کرنا چاہو تو عدل اور سچائی سے حکم کرنا اور ظلم نہ کرنا جو کوئی بُرائی کے ساتھ حکم کرے گا قیامت والے دن دوزخ میں ڈالا جائے گا اور ستر انگاروں کی زنجیریں اس کے گلے میں ڈالی جائیں گی اگر ایک انگارہ بھی کسی پہاڑ پڑ جائے تو وہ خاک ہو جاتے۔

۱۳۴: **یا علیؑ** یہودیوں کی تعظیم نہ کر اور انکی کنیت کے ساتھ انہیں نہ پکارا اور ان کے نام کے ساتھ بلا کہ یہی ان کے لائق ہے۔

۱۳۵: **یا علیؑ** جو کوئی مسیحی یاروں کو بُرا کہے ان کے پاؤں پر کھارڑی مار بلکہ انکی گردن پر مار کیوں کہ وہ اُمت کے یہودی ہیں۔

۱۳۶: **یا علیؑ** دوزخ میں دو فرقے پڑیں گے اَدل وہ ہے جو ابوبکر و عمر و عثمان کو دشمن رکھے اور تجھے دوست رکھیں وہ رافضی ہیں دوسرے وہ کہ ابوبکر و عمر و عثمان کو دوست رکھیں اور تجھے دشمن رکھیں وہ خارجی ہیں۔

۱۳۷: **یا علیؑ** شبِ معراج میں نے چاہا کہ تو میرے بعد خلیفہ بنے اور تیرے بعد دوسرے خلیفہ بنیں ارشاد ہوا: اے محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام تمہیکے بعد

الوکر و عمر و عثمان خلیفہ ہوں گے اور علی پر خلافت ختم ہوگی جس طرح تجھ پر نبوت ختم ہوئی۔

۱۳۸: یا علیؑ یہودیوں کی عزت نہ کر اور رافضیوں کو مرجحانہ کر۔

۱۳۹: یا علیؑ شکستہ دلوں پر رحم کرنا۔ اور یہ بھی فرمایا کہ

۱۴۰: یا علیؑ جب تک تو پانچ کام نہ کر لے مت سونا اول چار ہزار درہم

صدقہ دینا دوسرا قرآن ختم کرنا، تیسرا جنت کو خریدنا چوتھا ایک حج کرنا پانچواں

دولٹے ہوؤں میں صلح کرانا۔ امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا کہ:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ کیسے کر سکتا ہوں ارشاد فرمایا سوتے وقت چار مرتبہ

سورۃ فاتحہ پڑھنا، چار ہزار درہم صدقہ کرنے کے برابر ہے اور تین مرتبہ سورۃ الفاتحہ

پڑھنا ایک قرآن ختم کرنے کے برابر ہے دس مرتبہ درود شریف پڑھنا ایسا

بھے جیسے جنت کو خرید لیا اور چار مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ پڑھنا طواف حج جتنا ثواب ہے اور دس مرتبہ

استغفار پڑھنا دولٹے ہوؤں میں صلح کرانے کے برابر ہے۔

۱۴۱: یا علیؑ تجھ پر لازم ہے کہ اس وصیت کو مجھ سے یاد کرے جیسا

کہ جبرائیل علیہ السلام سے میں نے یاد کیا۔

۱۴۲: یا علیؑ یہ وصیت میری امت کو سکھا دے تاکہ ہر کوئی اس پر عمل

کرے اور بخشش اور مغفرت کے لائق ٹھہرے۔

(از کتب نادر المعراج و نافع الخلائق)

کے بعد
جانب
لائے
و تجمید
کا مجمع
پر چڑھ کر

اللہ مقصد

قرآن

لوگو! میں

لوگو! تمہارے

جیسا کہ تم آؤ

لوگو تمہیں

کی بابت سوال

کی گردنیں کا

لوگو! جاہلیت

جاہلیت کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خطبہ حجۃ الوداع

شہر ہجری حجۃ الوداع کے موقع پر ۹ ذی الحجہ کو آنحضرت ﷺ طویل آفتاب کے بعد وادی نمرہ میں آکر اترے اس وادی کے ایک طرف عرفات اور دوسری جانب مزدلفہ ہے۔ دن ڈھلنے کے بعد یہاں سے روانہ ہو کر عرفات میں تشریف لائے تمام میدان سرتا سر لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔ ہر ایک شخص تکبیر و تحمیل و تہجد و تقدیس میں مصروف تھا اس وقت ایک لاکھ چوالیس ہزار یا (چوبیس ہزار) کا مجمع احکام الہی کی تعمیل کے لیے ہمہ تن حاضر تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے پہاڑی پر چڑھ کر اور اپنی اونٹنی قصوا نامی پر سوار ہو کر خطبہ کا آغاز فرمایا:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی النبی الاخی وعلی الہ واصحابہ وسلم

ترجمہ خطبہ حجۃ الوداع

لوگو! میں خیال کرتا ہوں کہ میں اور تم پھر کبھی اس مجلس میں اکٹھے نہیں ہوں گے۔ لوگو! تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسا کہ تم آج کے دن کی اس شہر کی اور اس ماہ کی حرمت کرتے ہیں۔ لوگو! تمہیں عنقریب خدا کے سامنے حاضر ہونا ہے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت سوال فرماتے گا۔ خبردار! میرے بعد گمراہ نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔

لوگو! جاہلیت کی ہر ایک بات کو میں اپنے قدموں کے نیچے پا مال کرتا ہوں۔ جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے لیا میٹ کرتا ہوں۔ پہلا خون جو میرے

خاندان کا ہے یعنی ابن ربیع بن الحارث کا خون جو بنی سعد میں دودھ پیتا تھا اور
 ہڈیوں نے اسے مار ڈالا تھا۔ میں چھوڑتا ہوں۔ جاہلیت کے زمانہ کا سود
 لیا میٹ کر دیا گیا ہے۔ پہلا سود اپنے خاندان کا جو میں مٹاتا ہوں وہ عباس بن
 عبدالمطلب کا سود ہے وہ سائے کا سارا چھوڑ دیا گیا۔

لوگو! اپنی بیویوں کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ کے نام کی ذمہ داری
 سے تم نے ان کو بیوی بنایا اور اللہ کے کلام سے تم نے ان کا جسم اپنے لیے
 حلال بنایا ہے تمہارا حق عورتوں پر اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی غیر کو نہ آنے
 دیں۔ لیکن اگر وہ نافرمانی کریں تو ان کو اسی مار مار دو جو نمودار نہ ہو۔ عورتوں کا حق تم پر
 یہ ہے کہ تم ان کو اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح پلاؤ۔

لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ چلا ہوں کہ اگر اسے مضبوطی سے پکڑ لو گے تو تم کبھی
 گمراہ نہ ہو گے وہ ہے قرآن اللہ کی کتاب۔

لوگو! نہ تو میرے بعد کوئی اور پیغمبر ہے اور نہ کوئی جدید امت پیدا ہونے والی
 ہے خوب سن لو کہ اپنے پروردگار کی عبادت کرو۔ پنجگانہ نماز ادا کرو۔ سال بھر
 میں ایک ماہ رمضان کے روزے رکھو مال کی زکوٰۃ نہایت دلی خوشی سے
 دیا کرو، طاقت ہو تو خانہ خدا کا حج ضرور بجالاؤ اور اپنے اولیائے امور و
 حکام کی اطاعت کرو جس کی جزاء یہ ہے کہ تم اپنے پروردگار کے فردوس بریں
 میں داخل ہو گے۔

لوگو! قیامت کے دن تم سے میرے بارے میں بھی پوچھا جائیگا مجھے ذرا
 بتاؤ کہ تم کیا جواب دو گے۔

سب نے کہا کہ ہم شہادت دیتے ہیں کہ آپ نے اللہ کے احکام ہم کو
 پہنچا دیے آپ نے نبوت و رسالت کا حق ادا کر دیا آپ نے ہم کو کھٹے

اور

کی

اے

اے

اے

د

ممکن

حفاظ

تدبر

را

کھوں

کس

کس

کس

کے

کس

جواب

مرد

اور گھرے کی بابت ابھی طرح سمجھا دیا ۔

وہ اس وقت حضور اکرم ﷺ نے اپنی انگشت شہادت کو اٹھایا اور آسمان کی طرف انگلی کو اٹھاتے تھے اور پھر لوگوں کی طرف جھکاتے تھے اور فرماتے تھے " اے اللہ! سن لے (تیسرے بندے کیا کہہ رہے ہیں) اے اللہ! گواہ رہنا (کوتیسرے بندے کیا گواہی دے رہے ہیں) اے اللہ! شاہد رہ (کہ یہ سب کیسا صاف اقرار کر رہے ہیں) دیکھو ! جو لوگ موجود ہیں وہ ان لوگوں کو جو موجود نہیں اس کی تبلیغ کرتے ہیں ممکن ہے کہ بعض سننے والوں سے وہ لوگ زیادہ تر اس کلام کو یاد رکھنے اور حفاظت کرنے والے ہوں جن کو تبلیغ کی جاتے ۔

(الحمد للہ ختم شد ترجمہ خطبہ حجۃ الوداع)

محترم قارئین ! اس خطبہ نبوی ﷺ کو پڑھیں، غور سے پڑھیں ذرا تفکر اور تدبیر سے پڑھیں کہ آنحضرت ﷺ نے

۱) کس لیے اپنے الوداعی خطبہ میں قرآن مجید پر عمل کرنے کی تاکید فرمائی اور کیوں کہ قرآن مجید پر عمل کرنے والے کیسے یہ حتمی وعدہ فرمایا کہ وہ کبھی گمراہ نہ ہوگا۔
۲) کس لیے مسلمانوں کے باہمی حقوق جان و مال و عزت کو محفوظ فرمایا ہے۔
۳) کس لیے اپنی بیویوں کے حقوق پر نہایت مستحکم الفاظ میں توجہ دلائی ہے۔
۴) کس لیے اپنی ذات مبارکہ کے متعلق اپنے عمر بھر کے کاموں کے متعلق ہمارے باپ داداؤں سے گویا مہر کرالی ہیں۔
۵) کس لیے ہر ایک مسلمان کو تبلیغ اور اشاعت اسلام کا ذمہ دار اور جواب دہ قرار دیا ہے۔

صرف اور صرف اس لیے کہ یہی ہیں وہ اصول و احکام جن پر عمل کرنا مسلمانوں

کو دنیا اور دین میں سرایت کر سکتا ہے اور جن کا ترک عمل ان کو خسار دینا
والآخرة کا نمونہ بنانا ہے۔

نبی کریم ﷺ جب طلبہ سے فارغ ہوئے تو اسی جگہ اس آیت کا نزول
ہوا الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام
دیناً یعنی آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے اور تم پر
اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور میں نے تمہارے لیے اسلام کا دین ہونا پسند فرمایا ہے
پس اے پڑھنے والو! اپنا سراپنے گریبان میں ڈال کر دیکھو کیا تم اس دین
پر چل رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے سلامتی کا دین کہا اور تمہارے لیے اس کو
پسند کیا۔ کیا تمہاری گفتار و رفتار، تمہارا کردار اور اقرار، تمہارا رہنا سہنا،
تمہارا لباس و کاروبار اور دین، تمہارا کھانا پینا، تمہارے زندگی کے معمولات
حضرت اکرم ﷺ کی تعلیم کے مطابق ہیں یا کسی اور نام نہاد فلاسفر، من گھڑت
سکالر، گمراہ رہنما اور بھیڑیے کے ہوتے رہبر کے مطابق۔

سوچو! اور خوب غور و فکر کرو اور یاد رکھو کہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

یعنی حضرت اکرم ﷺ کی زندگی ہی ہمارے زندگی گزارنے کا بہترین نمونہ ہے
اور جو اس کے سوا ہے وہ سراسر ایسے، باطل ہے، بے بنیاد ہے اور
بے کار ہے۔

(از سیرۃ النبی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِیْهِ الْاَوْثَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلِّمْ
قبولیت دعا

آج کل کے لاکھوں مسلمانوں کی جماعتوں اور عالموں کی دعا قبول کیوں نہیں
 ہوتی۔ بتاؤ کتنی مسجدوں میں قرآن و حدیث کا وعظ یا درس ہوتا ہے۔ ستوا
 مسجدوں میں سے ایک مسجد میں مشکل ہوتا ہوگا اب بتاؤ کس طرح کفر
 و شرک اور حرام سے پنج کر دین اسلام کے اصول راہ راست پر چلیں تاکہ
 دعا قبول ہو۔ مسلمان مرد عورتوں نے غیر مسلموں اور عیسائیوں کے
 مذہبی اصول بول چال اور لباس اختیار کر رکھا ہے سب امیر و غریب
 جھوٹ، غیبت اور ہر کار و بار لین دین میں ہیرا پھری کرنے کے عادی ہیں۔
 اپنے قول و قرار پر قائم نہیں رہتے ہندوستانی حکومت
 کی رعیت ہو کر بھی اسلامی قانون نافذ نہیں ہونے دیتے۔ اسی وجہ سے
 مسلمان غریب کنگال ہو کر غیر مسلموں کے محتاج ہیں۔ حرام ناپاک و مشتبہ
 لقمہ کھاتے ہیں اگر کوئی حلال و طیب اور پاک کھانا پانی استعمال کرنے کا
 دعویدار ہے وہ ہمارے سامنے آئے ہم اسکو بتاتے ہیں کہ تمام دوا دار و شربت
 سوڈے کی بوتلیں، روٹی، پانی، تمام گھی، دودھ، چھانسی، شکر، کھانڈ،
 گوشت وغیرہ پاک نہیں ہیں۔ کیونکہ ان تمام خورد و نوش کی چیزوں کے
 تیار کرنے والے ناپاک اور بے وضو رہتے ہیں حرام و حلال کی تمیز نہیں رکھتے
 حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

کے دور میں کسی اسما الہی کے عمل یا دعاؤں کی زکوۃ، درود و ظائف نقش و تصویر کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ صحابہ کرامؓ کا سینہ، دل، دماغ و زبان غرض ہر ایک چیز حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت اور صحبت سے منور، مزکی اور مہلک ہو چکی تھی۔ انہیں کسی چلکشی کی ضرورت نہ تھی وہ حلال اور پاک غذا کھاتے تھے، جھوٹ نہیں بولتے تھے۔ زبان سیف تھی اس لیے جو دعا مانگتے قبول ہو جاتی تھی وہ لازماً قبول دولت میں پیش آتے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک لقمہ مال حرام کھانے سے چالیس روز تک دعا قبول نہیں ہوتا لیکن جہاں دیکھو حرام اور ناپاک ہی ناپاک، کھانا پانی حرام غذا نظر آتی ہے ان سب چیزوں کو پھوڑ دینا چاہیے کیوں کہ حرام و مکروہ چیزیں کھانے سے دعا قبول نہیں ہوتی۔

ہیں چاہیے کہ علماء محدثین کے وعظ، پیر و فقیر کی نصیحت اور قرآن و حدیث کے احکام پر عمل کریں برے کاموں سے توبہ کر کے نماز روزہ کے پابند ہو جائیں۔ ہمارا کھانا پینا حلال ہو دل و دماغ گناہوں سے پاک ہو منہ اور زبان خبیث جھوٹ سے پاک ہو روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کریں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا ذکر کریں اور صبح و شام درود شریف پڑھا کریں تو آج بھی کلام پاک کے اندر وہی تاثیر موجود ہے اور ہر حاجت کی دعا بھی قبول ہوتی ہے۔

حضرت ابوالاسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب متوذن اذان دیتا ہے تو ساتوں آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اذان کی آواز عرشِ عظیم تک پہنچتی ہے یہ وقت قبولیت دعا کا ہوتا ہے جو حاجت مند متوذن کا جواب دیتا جاتے اور اپنی حاجت کی دعا کرتا جاتے فوراً قبول ہو

جانی ہے
اور غرض
آوردی کا وہ
ہیں رحمت
افروز ہو کر
کسی چیز کا
والا ہی نہیں
لیے مخصوص
اور بزرگ
کوئی حاجت
آخر درود شریف
اگر اس کی حاجت
کا ایمان کس
ہو تو قبر پر لے
بِسْمِ اللَّهِ
الْعَظِيمِ يَا
مَالِكُ
وَصَلَّى اللَّهُ

جاتی ہے۔

اور غروب آفتاب کے دنوں گھنٹہ حضور اکرم ﷺ کی دنیا پر شریف
آوری کا وقت ہے اس وقت تمام آسمانوں کے دروازے کھل جاتے
ہیں رحمت الہی مکمل جوش میں آجاتی ہے۔ اور رب العزت پہلے آسمان پر جلوہ
افروز ہو کر آواز دیتا ہے کہ ہے کوئی حاجت مند دعا مانگنے والا ہے یا کوئی طلبگار
کسی چیز کا، وہ مانگے میں عطا کرنے والا ہوں۔ میں تو مال یہ کرم ہوں کوئی مانگنے
والا ہی نہیں۔ اس وقت ہر دعا قبول ہوتی ہے یہ وقت قبولیت دعا کے
لیے مخصوص ہے

اور بزرگوار امام مقاتل رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس کسی کو بحضرت قادر ذوالجلال
کوئی حاجت دینی یا دنیوی پیش ہو تو اس کو چاہیے کہ جمعہ کی رات کو اول و
آخر ورد شریف ستلو ستو بار پڑھے اور ستو بار یہ دعا پڑھ کر اپنی حاجت چاہے
اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو مقاتل کی قبر پر لعنت کرے۔ دیکھو بزرگان دین
کا ایمان کس قدر پختہ تھا ورنہ کون ایسا دعویٰ کرتا ہے کہ تمہاری دعا قبول نہ
ہو تو قبر پر لعنت بھیجنا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا فَدَّ يَا وَثْرُ يَا أَحَدُ يَا
مَالِكُ اَلْمَلِكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ مُّتَمِّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

(از جواہر خمسہ ص ۶۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
تنگی رزق کے اسباب

آج کل عام طور سے ایسے کام زیادہ تر ہو رہے ہیں کہ جن کی نادانگی سے مفلسی اور ناداری بڑھتی ہے رزق میں کمی ہوتی ہے اور عمر بھی گھٹتی ہے۔ مفلس اور غریب آدمی کیسا ہی شریف زادہ پڑھتا لکھا ہو ہر کوئی اس کو حقیر اور ذلیل سمجھتا ہے جس سے افلاس بڑھتا ہے جو کوئی درج ذیل کام چھوڑے چند روز میں مالدار ہو جاتے گا۔

جنابت کی حالت میں بلا نہایتے یا بغیر وضو کیے کچھ کھا لینا۔ بالکل ننگے ہو کر پیشاب کرنا۔ رات کو گھر میں جھاڑو دینا۔ کپڑے یا رومال سے جھاڑو دینا۔ دانت سے ناخن کاٹنا۔ پاجامہ، تہمد، دھوئی یا دامن سے منہ ہاتھ بدن پونچھنا۔ فقروں سے روٹی خرید کر کھانا کھڑے ہو کر پاجامہ پہننا۔ ایسا لباس پہننا جو شرعی طور پر منع ہو۔ ٹوٹی کنگھی بالوں میں کرنا۔ ماں باپ کا نام لینا یا بے ادبی سے پکارنا۔ بزرگوں کے آگے چلنا۔ نات کے نیچے اور بغل کے بال جلدی صاف نہ کرنا۔ قینچی سے پیٹرو کے بال کرنا۔ لہسن، پیاز، دیگر سبز لویوں کے چھلکے جلانا۔ مگڑی کے جلے گھروں سے دور نہ کرنا۔ جوں کا زندہ چھوڑ دینا۔ مچھے ہوتے کپڑے کو بدن پر پہنے ہوئے سینا یا بٹن لگانا۔ صبح کے وقت سوتے رہنا۔ دن چڑھے اٹھنا۔ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا۔ ہر وقت بال بچوں اور گھردلوں سے لڑنا۔ جنازہ کے پاس کوئی چیز کھانا یا دنیاوی باتیں کرنا۔ خال سے جو چیز نکلے اسے کھا جانا۔ پھونک سے چراغ بجھانا۔ مغرب اور عشا کے درمیان سو جانا کیونکہ روایت ہے کہ فرشتے مغرب اور عشا کے

درمیان ہوتا ہے
 پس جو شخص اس
 تھا تو تم پر ہوا
 میں مطلق کر
 حجامت نہ ہوا
 بے وضو قرا
 درمیانی رات
 اور بد نصیب
 کے نیچے پیش
 سر بیت اللہ
 کر یا چلتے پھر
 یا چلتے پانی
 چوہے وغیرہ
 حقہ مثل دودھ
 سیلا بچی
 کے ٹوٹے ہوئے
 قلم سے لکھنا
 ٹوٹے ہوئے
 بیت الخلاء میں
 کھانا کھاتے
 زمین پر پڑا رہ

درمیان دقت اعمال آسمان پر لے جلتے ہیں اور جناب پاری میں بیان کرتے ہیں
 پس جو شخص مغرب عشا کے درمیان سوتا ہے تو فرشتہ اس کو کہتے ہیں کہ لعنت
 خدا تم پر ہو اور تم کو دوزخ میں اسی طرح معلق کرے جیسے تم نے ہمیں آسمان
 میں معلق کیا اس لیے اس وقت نہ سونا چاہیے۔ جنابت کی حالت میں،
 حجامت بنوانا یا ناخن اٹارنا، اندھیرے میں کھانا کھانا، مشتبہ لقمہ کھانا،
 بے وضو قرآن شریف کو ہاتھ لگانا، منگل بدھ کی درمیانی اور ہفتہ التوار کی
 درمیانی رات کو ہم بستری کرنا اس رات اگر حمل ہے تو بچہ دیوانہ، بیمار، منفس
 اور بد نصیب پیدا ہوتا ہے۔ راستہ میں یا کسی سایہ دار پھل دار درخت
 کے نیچے پیشاب کرنا، پیشاب کے چھینٹوں سے اپنے آپ کو نہ بچانا، ننگے
 سر بیت الخلا میں جانا۔ ننگے سر کھانا کھانا اور بازار میں پھرنا کھڑے ہو
 کر یا چلتے پھرتے کھانا پینا۔ کسی دوسرے کی کنگھی استعمال کرنا، کھڑے
 یا چلتے پانی، راکھ پختہ جگہ، وضو یا غسل کی جگہ پر یا قبلہ رو ہو کر پیشاب کرنا۔
 جو ہے وغیرہ کا جو ٹٹھا کھانا۔ سوتے وقت اپنے لباس یا اس کے کسی
 حصہ مثل دوپٹہ چادر وغیرہ کو سر ملانا بنانا۔ بستر کے پاس پیشاب کیلئے
 سیلابھی رکھنا۔ مسجد میں ننگے سر رہنا اور دنیا دی باتیں کرنا مٹی یا چینی
 کے ٹوٹے ہوئے برتن میں کوئی شے رکھنا اور کھانا۔ ٹوٹے ہوئے یا گرہ دار
 قلم سے لکھنا۔ قلم تراشتے وقت جو کچھ گرے اسے قدموں کے نیچے لانا۔
 ٹوٹے ہوئے گلاس وغیرہ سے پانی پینا، مہمان کے آنے سے ناخوش ہونا
 بیت الخلا میں باتیں کرنا۔ چار پائی یا فرش پر بیٹھ کر بغیر دسترخوان بچھاتے کھانا کھانا
 کھانا کھاتے وقت دانتوں سے روٹی کترنا۔ کھانے پینے کی اشیاء کو
 زمین پر پڑا رہنا دینا کپڑے سے دانتوں کو ملنا۔ جس برتن میں کھانا کھایا

ہے اسی میں ہاتھ دھونا۔ گھڑے یا مراحی یا جگ سے منہ لگا کر پانی پینا۔ اپنے
 پڑوسی کو تکلیف دینا۔ دہلیز یا دروازہ میں بیٹھنا۔ چوکھٹ پر سر رکھ کر سونا
 ہر وقت بے دستور ہنا۔ حد غیبت اور بے وجہ غصہ کرنا۔ نماز پنجگانہ ترک
 کرنا۔ قرآن دستب کے احکام کی خلاف ورزی کرنا۔ جھوٹی قسم کھانا
 دوران و منوبولیت۔

یہ وہ کام ہیں جو کرنے سے تنگی رزق پیدا کرتے ہیں ان
 سب کاموں کو چھوڑ دینا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تنگی رزق سے نجات کا طریقہ

جو شخص دولت مند ہونا چاہتیے وہ مذکورہ بالا ممنوع کاموں کو چھوڑ
 دے اور درج ذیل کام اختیار کرے :-

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو شخص عسرت اور تنگدستی سے
 زندگی بسر کرتا ہو اور مالدار تو نہ ہو چاہے تو جمعرات کے دن بعد نماز عصر آفتاب
 زرد ہونے سے پہلے اپنے ناخن ترشوا لیا کرے تو خدا جلدی غنی کر دیتا ہے۔
 جو کوئی روزانہ صبح کسی سے کلام کیے بغیر دس مرتبہ یا بآبِ صُطّ پڑھ کر
 اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر پھیرے پھر کوئی کام کرے تو بہت
 جلد غنی ہو جاتا ہے اور نان شبینہ کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

جو کوئی تنیا لباس پہننے سے پہلے اس پر سورہ قدر
 سورہ کافرون اور سورہ اخلاص دس دس مرتبہ پانی پر دم کر کے چھینٹے مارے
 پھر پہنے تو جب تک یہ لباس پہنے رہے تو ہر قسم کی تنگی سے محفوظ رہے

کاموں میں
 کد
 کر زبرد
 اس کی
 بادمنوس
 اعمال میں
 سے
 ح
 نحوست
 آسودگی
 ہے۔ لیکن
 تو ایسا فتنہ
 اصحاب کا
 راستے پر
 اپنے حبیب
 صلی اللہ علیہ و

گا اس عمل کو مورث المعیش کہتے ہیں۔

روایت ہے کہ جو بندہ با وضو سوتے فرشتے اس کی روح کو لے جا کر زیر عرش سجدہ کرواتے ہیں اور جو بندہ بے وضو سوتے اہل آسمان اس کی روح کو رستہ نہیں دیتے بلکہ اس کی روح کو طعن کرتے ہیں لہذا ہمیشہ با وضو سوتے جو با وضو سوتا ہے اس کے ہر دم کے بدلتے اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اس لیے ہر وقت با وضو رہنے سے رزق میں برکت و فراخی ہوتی ہے۔

حضور اکرم ﷺ پر کثرت سے درد شریف پڑھنے سے ہر قسم کی نحوست، بے برکتی اور تنگی دور ہو کر دین و دنیا اور آخرت میں خوش حالی، آسودگی، آرام، راحت، کامیابی، کامرانی، سرفرازی اور نجات حاصل ہوتی ہے۔ لیکن درد شریف میں یہ خیال رکھے کہ اگر مختصر درد شریف بھی پڑھے تو ایسا منتخب کرنے میں آپ کا اسم گرامی اور آپ کی آل کا ذکر لازماً ہو اور اصحاب کا ذکر کوئے تو بہت برکت ہے۔ اے اللہ پاک ہم اس راستے پر چلا جس کو تیرے حبیب ﷺ نے پسند فرمایا اور ہمیں اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی نظر میں مقبول رہے۔ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔

ختم خرچہ بے خرچان

یہ دس اسم ہیں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر لکھے تھے بزرگان
دین ان دس اسموں کو خرچہ بے خرچان کہتے ہیں۔ سیاحان متوکل درویشان
کھیلے جنگلون اور منزلوں میں نافع ہیں جو ان دس اسموں کو روزانہ پڑھے
کر لیں گے۔ قدرت کا لکھنیا روزی عطا ہوتی ہے تعلیم ان دس اسم کی سلسلہ
قادر غوثیہ بانوا میں عام ہے خصوصاً اس فقیر سید محبوب علی شاہ قادری
کے سلسلہ میں جاری و ساری ہے۔

ترکیب عمل کرنے کی یہ ہے :-

جب خواب سے بیدار ہو تو بغیر کسی سے کلام کئے یا سید کو دس بار
پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے منہ پر ملے پھر صبح کی سنت پڑھ کر
اکتالیس بار پڑھے یا اِسْرَافِیلُ یا طَاطَا تِیلُ یا دَرْدَا تِیلُ بِحَقِّ یا
اَللّٰہِ اَللّٰہِ السَّرَفِیْعُ جَلَّ جَلَّ اَللّٰہِ اور پھر فرض سے فارغ ہو کر
ایک سو بار یا یا سید اور ایک سو بار یا عَزِیزُ اور پچیس بار سورۃ اِذَا جَاءَ
نَصْرُ اللّٰہِ پوری پڑھے پھر ان دس اسموں کو بہتر بار پڑھ کر تین سو آٹھ
بار یا رَزَاقُ پڑھے پھر آٹھ نقش لکھ کر ہفتہ عشرہ میں آٹے میں گولیاں
بنا کر دریا میں ڈال دیں اس طرح روزانہ معمول رکھیں تو خداوند عالم ایسی
جگہ سے رزق دے گا جہاں سے کبھی گمان بھی نہیں ہو سکتا یہ طریقہ اہل فقر
کے مہربان سے ہے۔ وہ اسماء شریف یہ ہیں :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَرَّ اِلٰہِ یُوْلٰدِ رَعٰی حَوْسًا مَّنُوْعًا
عَالِمًا طُوْسًا سَلَامًا لِّمَنَّا مَلَقُومًا یَا قِیُّوْمًا بِحَقِّ کَلِّیْعَصٍّ وَبِحَقِّ

آج
جس
اگر
ہوگی
تفاح
پڑھتے
جن کا
تو اس
اور یہ
ظلم
ہو جائے

حَمَقَسَقْ

اور نقش جو روزانہ آٹھ بار لکھے جاتے ہیں وہ یہ ہے۔

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۱۰۳۳ | ۱۰۴۷ | ۱۰۵۰ | ۱۰۳۶ |
| ۱۰۴۹ | ۱۰۳۷ | ۱۰۴۲ | ۱۰۳۸ |
| ۱۰۳۸ | ۱۰۵۲ | ۱۰۳۵ | ۱۰۴۱ |
| ۱۰۳۶ | ۱۰۴۰ | ۱۰۳۹ | ۱۰۵۱ |

نقش کی پشت پر یہ لکھے۔

اَجِبْ يَا حَبْرًا نَبِيْلًا بِحَقِّي يَا بَاسِطًا لِّكَ يَهْ خَاصِّ الْخَاصِّ حَبْرًا
جس نے کیا اس لے پایا جو کچھ اس کی قسمت میں ہے اس کے ساتھ
اگر طالب حزب البحر شریف کا ورد روزانہ لکھے تو ہر طرح کی برکت بھی حاصل
ہوگی۔

نوٹ:- یہی دس اسم دفع شر جن دس دہیات مافات ہر مشکلات و
تفاسد حاجات اور خیر غلات خصوصاً تسخیر بادشاہ حاکم یا امراء کیلئے بھی
پڑھتے ہیں اور جن نکالنے کیلئے بھی عمل میں لاتے ہیں اگر کسی کے گھر میں کوئی
جن کا خلل ہو تو ان دس اسماء کو دس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑک دیں۔
تو اس گھر میں کوئی جن یا کسی قسم کی روحانی چیز نہ رہے گی بار بار تجربہ کر دہ ہے۔
اور یہ دس اسماء دفع رجعت میں بھی اثر قوی رکھتے ہیں اور ہر قسم جادو، ٹوٹہ
طلسم وغیرہ کے دور کرنے کو چند بار پانی پر دم کر کے پلا دیں فوراً اثر دور
ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

خاص ہدایت

دنیاوی مصائب، آسمانی بلیات اور شام مصیبتوں سے بچنے کیلئے
 بزرگان دین صبح و شام سات سات مرتبہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔
 اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔
 کیونکہ اس دعا کو پڑھنے سے نہ کوئی جانور مثلاً سانپ، شیر، سگ، بولہ
 یا دیگر کوئی جانور یا راستے میں چلتے پھرتے کسی قسم کا حادثہ وغیرہ کے شر سے
 اور کسی دشمن، تیر، تلوار، بسندوق اور گولیوں کی بارش سے بھی بڑھنے والے
 کو کوئی نقصان نہیں ہوتا اور ہر قسم سحر، آسیب، جادو، لونہ، بھوت پریت،
 سایہ اثرات شیطانی اور ہر قسم رجعت و عمل نقصان دہ سے محفوظ رہتا ہے۔
 اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ ان کو لازماً پڑھا کرے نیز بعد فاتحہ شجر شریف
 بطریقہ واسطہ پڑھنے سے صبح و شام تمام بزرگان سے سلسلہ وار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تک طالب کی حاضری ہوتی ہے جس سے طالب صادق کے تمام دینی و دنیاوی
 امور حل پذیر ہو کر درجات عالیہ روحانی نصیب ہوتے ہیں اس لیے اس کو
 ضرور پڑھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ دعا سیفی، دعا حزب البحر، چہل اسماء عظام
 دعا رحمانی، دعا برہتی، درود مستغاث، قصیدہ بردہ، اور ادفتحیہ، اللہ الصمد
 بامواکیل، یا دیگر ادعیہ جو ہمارے سلسلہ غوثیہ میں رائج ہیں کوئی ایک دعا بھی اجازت کیساتھ
 پڑھا کرے تو دین و دنیا و آخرت کی تمام مشکلات حل ہو کر راہ طریقت و راز معرفت واضح
 ہو کر اس پر عمل کر سکی تو فیق حاصل ہو کر منزل مقصود کو پہنچ کر دین و دنیا و آخرت میں
 سرفراز ہو کر خاتمہ بالا ایمان اور نجات دارین حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ بحرمت
 سید المرسلین و ائمہ اجمعین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم۔

شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ غوثیہ بانوا

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم . بسم اللہ الرحمن الرحیم . الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا هم یحزنون الذین امنوا وکانوا یقون . اصلہا ثابت و فرعہا فی السہام

یا الہ العالمین یا انت خیر الرحمن . رحم فرما اپنی ذات کبریا کی واسطے
 فضل کریا رب میرے حال لبوں پر جم کر . ڈال مجھ آلودہ عصیاں پر رحمت کی نظر
 تجھ کو اپنی کبریا کی قسم ہے بے نیاز . مجھ سراپا معصیت پر کر در انضال باز
 تجھ کو دیتا ہوں تیرے جو دوسخا کا واسطہ . فضل کا رحمت کا بخشش کا عطا کا واسطہ
 تیرے رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں . اور تیرے جو دکر کم کی انتہا کوئی نہیں
 میں کہوں یہ واسطہ کس منہ سے بخشش کیلئے . کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کیلئے
 صدقہ محبوب علی مرت نور اللہ کامل ولی . مقتدا پیشوا رہنما کے واسطے
 مرشد قل ہو اللہ شاہ صل علی کے طفیل . تبارک شاہ بسم اللہ نوا کے واسطے
 واسطہ شاہ کلاب ملتیم شاہ اولی القین . شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے
 اولی حسین شاہ و لب حاجی قاسم کابین . شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کے واسطے
 خواجہ مخنیان سید اللہ سیراگ شاہ . حسن شاہ عبد الجبار رہنما کے واسطے
 منبع جو دوسخا نور الحق عین اللہ شاہ . شیخ محی الدین قادر غوث الوری کی واسطے
 بو سعید و بو الحسن یعنی علی اور ابو الفرج . عبید واحد شیخ شبلی باصفا کے واسطے
 حضرت جنید بغدادی سسری سقسطی عرفان بحر . معروف کرخی داد دطائی شاہ ہدی کی واسطے
 پیر کامل حبیب عجیب شناسائے سر حق . خواجگان حسن بھری پیشوا کے واسطے
 والد حسن و حسن زوج بتول حضرت علی . مشکل کشا مرثی شیر خدا کے واسطے
 واسطہ سیدائین کون و مکاں کی واسطے . یسین منزل محمد مصطفیٰ کے واسطے
 میرا دل رکھ داتا ذکر بیکر اسم ذات . آل اور اصحاب احمد مجتبیٰ کے واسطے
 وقت نزع با ایمان دنیا اٹھانا اے خدا . اور کل طیبہ ہوزباں پر آخری شفا کی واسطے
 قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا . مرشدان دین پاک مصطفیٰ کی واسطے
 کر دے مجھ کو تے عصیاں کی مستجاب . خواجگان قادری غوث الوری کی واسطے

کتبہ محمد اعظم قادری پاکستان شریف

تالیفات فقیر حکیم پیر سید محبوب علی شاہ قادریہ غوثیہ بالوا
سرپرست علی انجمن فیضان غوثیہ دیپالپور

تصوف

دعوت حق، وصل حق، ضیاء القلوب، سلوک معرفت
راہ طریقت، فیضان غوثیہ، تلاوت الوجود، وحدت الوجود
آئینہ سر ربانی، اسلامی دستور زندگی۔

وظائف

دُعای سیفی، دُعای حزب البحر، دُعای رحمانی، دُرودِ مستغاث
خستیم خواجگان، قصیدہ بُردہ شریف، زینۃ ولایت کبریٰ
یعنی چہل اسماعظام، مفتاح الولايت۔

عملیات

معدن عملیات سادات، تجلیات شمع محبوب، دعوتِ موکلات
خیرہ حاضری روحانیت دجنات، جواہر محبوب الجفر

طب

معدن شفا سادات رسالۃ ضعف باہ، طبی فارما کوپیا اسلامیہ
طبی صند و قچہ، مطب غوثیہ طبیہ کالج۔

لئے کاپے

محبوب سید علی بہار روڈ بستی عبد اللہ
محبوب سید علی بہار روڈ ضلع اوکاڑہ
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جمال الدین ہسپتال بلڈنگ
اردو بازار لاہور